سوال

(224)ایک عورت کی بیٹی تھی اوردوسری کا بیٹا، دونوں نے ایک دوسری کے بچے کو دودھ پلایا ان دونوں پینے والے بچوں کے بہن بھائیوں میں سے کون دوسرے کےلیے حلال ہوں گے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں دو عورتیں ہیں۔ پہلی کے پاس بیٹا ہے اوردوسری کے پاس بیٹی۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کے بچے کو دودھ پلایا۔ ان دوودھ پینے والے بچوں کے بہن بھائیوں میں کون دوسرے کےلیے حلال ہوں گے؟ (سعید۔ا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی عورت کسی لڑکے کوابتدائی دوسالوں کے دوران پانچ گھونٹ یااس سے زیادہ اپنا دودھ پلائے تووہ اس عورت کی اولاد کا اوراس کے خاوندکی اولاد کا وضیع (دودھ شریک بھائی) بن جاتا ہے۔ اب جواولاد اس دودھ پلانے والی عورت کی ہوگی خواہ وہ اس خاوند سے ہو، جوصاحب بہن ہے یاکسی دوسرے خاوند سے ہو۔ سب اس رضیع بچہ کے رضاعی بہن بھائی بن جائیں گے۔ اورخاوند صاحب بہن کی اولاد خواہ وہ اس دودھ پلانے والی بیوی سے ہو یاکسی دوسری بیوی سے ہو، اس رضیع بچہ کے بہن بھائی بن جائیں گے اوراس دودھ پلانے والی (مرضعہ) کے بھائی رضیع کے ماموں اوررضاعی باپ کے بھائی رضیع کے چچے اورمرضعہ کا باپ رضیع کانانا اورمرضعہ کی ماں رضیع کی نانی اوررضاعی باپ کا باپ رضیع کا دادا اور اس کی ماں رضیع کی دادی بن جائے گی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ محرمات کے بارے میں سورہ نساء میں فرماتے ہیں:

وَأُمَّهـٰتُكُمُ اللّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ...۲۳... النساء

''اوروہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہواورتمہاری رضاعی بہنیں بھی۔''

اورنبی ﷺ نے فرمایا:

((یحَرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا یحَرُمُ مِنَ النَّسَب))

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَارِضَاعَ اِلَّافِی الحَولَینِ))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو بچپن کے ابتدائی دوسالوں میں ہو۔''

اور جیسے صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ ''جو کچھ قرآن میں اترا وہ دس گھونٹ تھے، جن سے حرمت ہوتی تھی۔ پھر وہ حکم پانچ گھونٹ کے حکم سے منسوخ ہوگیا اور جب نبی ﷺ نے وفات پائی تو اسی پر عمل تھا۔'' یہ الفاظ ترمذی کے ہیں اور اس کی اصل صحیح مسلم میں موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ